یوحنا
باب 19

سبق 19

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یسوع کو سزائے موت سنائی جاتی ہے
یسوع کو مصلوب کیا جاتا ہے۔
یسوع کی موت
یسوع کی پسلی میں نیزہ مارا جاتا ہے
یسوع کو دفن کیا جاتا ہے۔

یسوع کو سزائے موت سنائی جاتی ہے

مقصد نمبرا وضاحت کرنا کہ پیلاطس نے یسوع کو سزائے موت کیوں سنائی۔

یوحنا۱۸: ۳۹۔۴۰: ۱۹: ۱۔۱۶ پڑھیں۔

پیلاطس یسوع کو آزاد کرنا چاہتا تھا لیکن وہ لوگوں سے خوفزدہ تھا۔ اگر وہ انکے ساتھ اتفاق رائے نہ کرتا تو اسے خطرہ تھا کہ وہ اسکی خبر رومی حکمران کو دیں گے۔ اسکی نوکری

اور حتیٰ کہ اسکی جان خطرے میں پڑ سکتی تھی۔ وہ ایک بے گناہ شخص کو سزائے موت سنانا نہیں چاہتا تھا لیکن اسکے لئے اسکا اپنا تحفظ کسی بھی درست غلط سے زیادہ اہم تھا۔ پس پیلاطس نے بالآخر یسوع کو حوالے کر دیا کہ وہ ایک مجرم کی مانند مصلوب کئے جائیں۔

پیلاطس کی مانند ہر وہ شخص جس نے یسوع کے متعلق خوشخبری سنی اسے یہ فیصلہ کرنا تھا کہ وہ ان کے بارے میں کیا کریگا۔ بعض لوگ یسوع کو قبول کرنے سے اس لئے خوفزدہ تھے کہ لوگ کیا کہیں گے یا کیا کریں گے۔ روزِ عدالت میں ہمارے ساتھ خدا کے برتاؤ کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم نے اسکے بیٹے یسوع المسیح سے اب کیا سلوک کیا ہے

مشق

1 پیلاطس نے یسوع کو آزاد کیوں نہ کیا؟

الف: اس نے یسوع کو گنہگار پایا۔

ب: وہ لوگوں سے ڈرتا تھا۔

ج: وہ برابا کو آزاد کرنا چاہتا تھا۔

یسوع کو مصلوب کیا جاتا ہے

مقصد نمبر۲ صلیب پر جو کتابہ لگایا گیا اسکے معنی اور اختلاف کی وضاحت کرنا۔

یوحنا۱۹:۱۶۔۲۷ پڑھیں۔

یسوع کو دو مجرموں کے درمیان صلیب پر کیلوں سے مصلوب کیا گیا۔ انکی صلیب پر ایک کتابہ لگایا گیا جس پر لکھا تھا ''یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ''۔ سردار کاہنوں کو یہ بات پسند نہ آئی لیکن پیلاطس نے اسے تبدیل کرنے سے انکار کر دیا۔

جب یسوع صلیب پر دکھ اٹھا رہے تھے اس وقت بھی انہوں نے اپنی بجائے دوسروں کے متعلق سوچا۔ انہوں نے اپنی ماں کو اپنے شاگرد یوحنا کی دیکھ بھال میں دیا۔ دیگر انجیلی بیانات سے ہم سیکھتے ہیں کہ انہوں نے ان لوگوں کی معافی کے لئے بھی دعا کی جنہوں نے انہیں مصلوب کیا تھا۔

مشق

2 یسوع کی صلیب پر پیلاطس نے کیا کتابہ لگوایا؟

الف: یسوع ناصری باغی۔

ب: یسوع ناصری شریعت شکن۔

ج: یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ۔

یسوع کی موت

یوحنا۱۹: ۲۸۔۳۰ پڑھیں۔

جب یسوع نے صلیب پر اپنی جان دی تو ہمارے گناہوں کے لئے یسوع کے متعلق وہ تمام پیشین گوئیاں پوری ہوئی جو عہد عتیق میں پیش کی گئی تھیں۔ یہ سب عین اسی طرح ہوا جس طرح سینکڑوں برس قبل انبیا نے پیشین گوئی کی تھی، حتیٰ کہ انکے کپڑوں پر سپاہیوں کا قرعہ ڈالنا اور انھیں پینے کے لئے سرکہ دینا بھی۔

''میری پیاس بجھانے کو انہوں نے مجھے سرکہ پلایا''۔(زبور۶۹:۲۱)

یسوع نے فرمایا''تمام ہوا''۔انکے مطلب یہ تھا کہ انہوں نے وہ کام مکمل کر لیا ہے جو خدا نے انکے سپرد کیا تھا۔ جب انہوں نے اپنی جان دی تو انہوں نے ہماری نجات کی قیمت مکمل کی۔

یسوع درحقیقت ہمارے گناہوں کے لئے مصلوب ہوئے۔اسلئے ہم یسوع کی قوم، پیلاطس یا ان سپاہیوں پر الزام نہیں لگا سکتے جنہوں نے انہیں مصلوب کیا۔ گناہ اور ہمارے گناہ کے لئے یسوع مصلوب ہوئے تاکہ ہم نجات پائیں۔ یہ جاننے سے ہم اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوتے ہیں۔ ہم وہ کام نہیں کرنا چاہتے جو یسوع کی موت کا باعث بنے۔ پس ہم خدا سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کریں۔ جو کچھ یسوع نے ہمارے لئے کیا ہم اسے قبول کرتے ہیں اور ہم نجات پاتے ہیں۔ وہ ہماری جگہ مصلوب ہوئے۔

''وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی''۔(۱پطرس۲:۲۴)

مشق

3 جب یسوع نے کہا ''تمام ہوا'' تو انکے کیا معنی تھے؟

الف: اب دنیا کی ایک نئی حکومت شروع ہوتی ہے۔

ب: نجات کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

ج: انکی بادشاہی کی تمام امید ختم ہو گئی ہے۔

4 یسوع کی موت کا الزام کس پر ہے؟

الف: صرف سردار کاہنوں پر۔

ب: صرف یہودی عدالت، پیلاطس اور ان سپاہیوں پر جنہوں نے انہیں مصلوب کیا۔

ج: ہم سب پر جنہوں نے گناہ کیا۔ وہ ہمارے گناہوں کے باعث مصلوب ہوئے۔

5 اب ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

الف: ہمیں عدالت میں کسی پر کبھی الزام نہیں لگانا چاہیے۔

ب: ہمیں ان لوگوں پر الزام لگانا چاہیے جنہوں نے یسوع کو مصلوب کیا اور انکی نسل کو اسکا ذمہ دار سمجھنا چاہیے۔

ج: ہمیں اپنے گناہوں پر شرمندہ ہونا چاہیے اور خدا سے معافی مانگنی چاہیے۔

یسوع کی پسلی میں نیزہ مارا جاتا ہے

مقصد نمبر ۳ وضاحت کرنا کہ یسوع کی پسلی میں نیزہ مارا جانا کیوں اہم تھا۔

یوحنا ۱۹: ۳۱۔۳۷ پڑھیں۔

صلیب سزائے موت کا ایک تکلیف دہ طریقہ تھا جس میں موت آہستہ آہستہ آتی تھی۔ سپاہی مجرموں کی ٹانگیں توڑ دیا کرتے تھے تاکہ وہ جلدی مر جائیں۔ انہوں نے یسوع کو پہلے ہی مردہ پایا اور انکی ہڈیاں نہ توڑیں۔ یہ ایک نبوت کی تکمیل تھی۔

جب سپاہیوں نے یسوع کی پسلی میں نیزہ مارا تو یہ ایک نبوت کی تکمیل تھی کہ ہمارے گناہوں کے لئے ایک چشمہ جاری ہوا ہے۔

''اُس روز گناہ اور ناپاکی دھونے کو داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں کے لئے ایک سوتا پھوٹ نکلیگا'' (زکریاہ ۱۳: ۱)۔

''اُسکے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے''۔

(۱۔ یوحنا ۱: ۷)

مشق

6 ۱۔ یوحنا ۱: ۷ یاد کریں۔

7 زکریاہ ۱۳: ۱ تین مرتبہ پڑھیں۔

یسوع کو دفن کیا جاتا ہے

یوحنا۱۹: ۳۸۔۴۲ پڑھیں۔

ارمتیہ کا یوسف اور نیکدیمس دونوں ممتاز مذہبی رہنما اور یہودی عدالت کے رکن تھے۔ انہوں نے یسوع کی موت کے لئے ووٹ نہیں دیا تھا۔ اب تک وہ یسوع کے پوشیدہ شاگرد تھے اور کھلے عام آنے سے ڈرتے تھے۔

بعض اوقات بلند سماجی عہدوں پر فائز لوگوں کے لئے کھلے عام یسوع پر ایمان رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ شاید وہ ایسی کلیسیا میں جانے میں شرمندگی محسوس کریں جہاں تمام لوگ غریب ہیں۔ شاید وہ ڈرتے ہیں کہ اگر وہ مسیحی ہوئے تو انکی نوکری چھن جائے گی۔ لیکن خدا نے یوسف اور نیکدیمس کو یہ دلیری دی کہ وہ یسوع کا بدن مانگ سکیں اور انکے لئے اپنی عزت اور محبت کا اظہار کر سکیں۔ اس طرح ایک اور نبوت کی تکمیل ہوئی کہ یسوع اپنی موت میں اُمراء کے ساتھ ہونگے۔

دفنانے کی روایت یہ تھی کہ بدن کو مصالحوں سے معطر کر کے کفن میں لپیٹ دیا جاتا تھا اور کسی غار یا چٹان کے شگاف میں رکھ دیا جاتا تھا۔ دیگر انجیلی بیانات سے ہم یہ سیکھتے ہیں کہ یسوع کے بدن کو ارمیتہ کے یوسف کی قبر میں رکھا گیا۔

تجہیز و تکفین کی تمام تیاریوں کا وقت نہیں تھا کیونکہ جب یسوع کی موت واقع ہوئی اس وقت تقریباً شام ہو چکی تھی۔ سبت سورج غروب ہونے کے وقت شروع ہوتا تھا۔ پس یسوع کے بدن کو دفن کی تمام تیاریوں کے بغیر ہی دفن کر دیا گیا۔

مشق

8 یسوع کے بدن کے ساتھ کیا کیا گیا؟

الف: یوسف اور نیکدیمس نے اسے دفن کیا۔

ب: شاگردوں نے اسے دفن کیا۔

ج: اسے صلیب پر چھوڑ دیا گیا۔

9 دفن کی تیاریاں مکمل کیوں نہ ہوسکیں؟

الف: یسوع کے شاگرد خوفزدہ تھے۔

ب: یسوع کی موت سبت کے شروع ہونے سے کچھ دیر قبل واقع ہوئی اور کوئی سورج غروب ہونے کے بعد کام نہیں کرسکتا تھا۔

ج: شاگردوں کے پاس دفن کے لئے کافی روپے موجود نہیں تھے۔

10 دعا کریں کہ خدا پوشیدہ ایمانداروں کو دلیری دے کہ وہ سرِ عام یسوع کا اقرار کرسکیں۔

سوالات کے جوابات

4 ج: ہم سب پر جنہوں نے گناہ کیا۔ وہ ہمارے گناہوں کے باعث مصلوب ہوئے۔

1 ب: وہ لوگوں سے ڈرتا تھا۔

5 ج: ہمیں اپنے گناہوں پر شرمندہ ہونا چاہیے اور خدا سے معافی مانگنی چاہیے۔

2 ج: یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ۔

8 الف: یوسف اور نیکدیمس نے اسے دفن کیا۔

3 ب: نجات کا کام مکمل ہو چکا ہے

9 ب: یسوع کی موت سبت کے شروع ہونے سے کچھ دیر قبل واقع ہوئی اور کوئی سورج غروب ہونے کے بعد کام نہیں کرسکتا تھا۔